www.xtrapapers.com

Cambridge Assessment International Education

# Cambridge O Level

CANDIDATE NAME

CENTRE NUMBER

CANDIDATE NUMBER

*2234598524*

**SECOND LANGUAGE URDU** **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension **October/November 2021**

**1 hour 45 minutes**

You must answer on the question paper.

No additional materials are needed.

**INSTRUCTIONS**
- Answer **all** questions in **Urdu**.
- Use a black or dark blue pen.
- Write your name, centre number and candidate number in the boxes at the top of the page.
- Write your answer to each question in the space provided.
- Do **not** use an erasable pen or correction fluid.
- Do **not** write on any bar codes.

**INFORMATION**
- The total mark for this paper is 55.
- The number of marks for each question or part question is shown in brackets [ ].

This document has **12** pages. Any blank pages are indicated.

NL 200515/2
© UCLES 2021

www.xtrapapers.com



BLANK PAGE

www.xtrapapers.com



## PART 1: Language usage (5 marks)

### Vocabulary

نیچے دیے گئے محاوروں سے اردو میں مکمل جملے بنائیں، اس طرح کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

1 دل میں گھر کرنا: ________________________________ [1]

________________________________

2 اُلّو بولنا: ________________________________ [1]

________________________________

3 وقت پڑنا: ________________________________ [1]

________________________________

4 بھانڈا پھوڑنا: ________________________________ [1]

________________________________

5 دم بھرنا: ________________________________ [1]

________________________________

www.xtrapapers.com



**Sentence transformation (5 marks)**

نیچے دیے گئے جملوں کو فعل مستقبل میں تبدیل کریں۔

مثال: شاید نادر اسکول نہیں آیا تھا۔
شاید نادر اسکول نہیں آئے گا۔

6 میری سالگرہ پر کیک امی نے بنایا تھا۔

[1] ______________________________

7 عید کے قریب بازار میں بھیڑ بڑھ جاتی ہے۔

[1] ______________________________

8 میں تمہاری خواہش کے مطابق فاطمہ سے ملی۔

[1] ______________________________

9 علی مصوّری سیکھنے میں بہت دلچسپی لیتا تھا۔

[1] ______________________________

10 ٹریفک کی وجہ سے مجھے دیر ہو گئی۔

[1] ______________________________

www.xtrapapers.com



**Cloze passage (5 marks)**

**خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیے گئے ہیں۔**

سوال نمبر 11 سے 15 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

عموماً جب بچہ کسی مسئلے یا ______ [11] ______ کا شکار ہوتا ہے تو والدین اس کی فوری مدد کرنا چاہتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ طرزِ عمل ______ [12] ______ نہیں ہے۔ والدین کو چاہیے کہ بچے کو خود کام کرنے کا موقع دیں، تاکہ اس میں ______ [13] ______ پیدا ہو۔ زیادہ تر ایسی صورت حال میں بچے کی ______ [14] ______ کر دینا ہی کافی ہوتا ہے۔ ہر کام میں مدد کرنا یا خود کر کے دینا بچے کو والدین پر مستقل ______ [15] ______ کا عادی بنا دیتا ہے۔

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تجویز | رہنمائی | پریشان | مشورہ | انصاف | خوشی | حفاظت | مناسب |
| کامیابی | | تلاش | الجھن | انحصار | خوداعتمادی | عادات | مقرّر |

11 ______________________________ [1]

12 ______________________________ [1]

13 ______________________________ [1]

14 ______________________________ [1]

15 ______________________________ [1]

www.xtrapapers.com



**PART 2: Summary (10 marks)**

**مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد دیے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔**

پاکستان کی آبادی کی اکثریّت دیہاتوں میں رہائش پذیر ہے۔ دیہی علاقوں میں ذرائع معاش بنیادی طور پر زراعت اور مال مویشی کی پیداوار سے منسلک ہوتے ہیں۔ دیہی ترقّی کے منصوبے ان علاقوں میں زندگی کا معیار بہتر کرنے اور کاشتکاروں کی معاشی حالت میں بہتری کی غرض سے بنائے جاتے ہیں۔ شہری آبادی میں اضافے کے پیشِ نظر دنیا بھر میں دیہی علاقوں کی ترقّی اس لیے بھی ضروری سمجھی جاتی ہے تاکہ بڑے پیمانے پر شہروں کی طرف ہجرت کے رجحان کو کم کیاجا سکے۔

ہمارے دیہاتوں میں تعلیم اور صحت بہت توجّہ طلب مسائل ہیں۔ تعلیمی اداروں اور ان میں سہولیات کی کم یابی کی وجہ سے بہت سے خاندان شہروں کا رخ کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح علاج کی فراہمی اور حفظانِ صحت کے بنیادی اصولوں سے آگاہی بھی دیہی علاقوں میں رہنے والوں کی بڑی ضرورت ہے۔ہمارے اکثر دیہاتوں میں ناصرف مناسب طبّی امداد کا حصول مشکل مرحلہ ہے، بلکہ صحت وصفائی کے اصولوں سے آگاہی کا بھی فقدان ہے۔ اس ضمن میں حکومت کی ذمہ داری اوّلین حیثیت رکھتی ہے، مگر فلاحی ادارے، ٹیلیویژن اور سوشل میڈیا بھی مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

ہمارے کسان آج بھی بڑی حد تک پرانے طریقوں پر کھیتی باڑی کرتے ہیں، جس کی وجہ سے پیداوار کم ہوتی ہے اوران کو محنت کا پورا معاوضہ نہیں ملتا۔کسانوں کو کاشتکاری کے جدید طریقوں سے متعارف کرانے کی ضرورت ہے، تاکہ اس صورت حال میں بہتری آ سکے۔ ہمارے بہت سے دیہی علاقے سبزیوں اور پھلوں کی بہترین پیداوار کی صلاحیت رکھتے ہیں، مگر اس پیداوار کو محفوظ کرنے اور شہروں تک ترسیل کا مناسب انتظام نہ ہونے کی وجہ سے بہت سی پیداوار ضائع ہو جاتی ہے اور کاشتکار بددلی کا شکار ہو جاتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ کئی علاقوں میں زرعی اراضی رہائشی سکیموں اور پلازوں میں بدل رہی ہیں۔

مقامی وسائل کو استعمال کرتے ہوئے دیہی زندگی میں بہتری کے اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔مثلاً اکثر علاقوں میں سورج، ہوا یا دریاؤں کے تیز بہاؤ کی قوّت کو استعمال کر کے مقامی طور پر سستی بجلی پیدا کی جا سکتی ہے، جو ان علاقوں میں معیارِ زندگی بہتر کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ اگلے مرحلے میں اس بجلی کے استعمال سے پھلوں اور سبزیوں کو محفوظ کرنے اور منڈیوں تک ترسیل کے لیے کولڈسٹوریج کا انتظام کیا جا سکتا ہے۔ہمارے دیہی علاقوں کے لوگ خصوصاً وہاں کی خواتین دستکاریوں اور کئی اقسام کے ثقافتی فنون وہنر سے بھی مالا مال ہیں۔ گھریلو سطح پر ان دستکاریوں کے فروغ اور ان مصنوعات کو وسیع پیمانے پر متعارف کروانے سے ناصرف دیہی خواتین کو معاشی خوشحالی نصیب ہو گی بلکہ ملک کو معقول زرِ مبادلہ بھی حاصل ہو سکتا ہے۔

www.xtrapapers.com



16 دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(a) دیہی ترقّی کا مقصد

(b) بنیادی ضروریات

(c) زرعی مسائل

(d) قدرتی وسائل کا استعمال

(e) گھریلو صنعتوں کے فوائد

[10]

© UCLES 2021

www.xtrapapers.com



**PART 3: Comprehension (30 marks)**

**Passage A**

**درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔**

چین میں ہمارے میزبانوں نے پروگرام اس انداز سے ترتیب دیے تھے کہ کم سے کم وقت میں وہاں کی زندگی، تہذیب، ثقافت اور ادب کے بارے میں زیادہ سے زیادہ واقفیت حاصل ہو سکے۔ اگرچہ ہمارے لیے ہر چیز ہی نئی اور حیران کن تھی، لیکن ادیب ہونے کے باعث جس چیز نے سب سے زیادہ متاثّر کیا، وہ تھا 'چینی ادب کا قومی عجائب گھر' جو بیجنگ کے کیویانگ ضلع میں روایتی طرزِ تعمیر کے اسلوب پر مئی 2000 میں تعمیر ہوا۔

اس عجائب گھر میں چینی ادب کی سینکڑوں برس کی تاریخ کو محفوظ کیا گیا ہے۔ ایک اہم بات یہ ہے کہ یہاں 80 ہزار کتابوں پر مشتمل لائبریری بھی ہے۔ ایک اور چیز جس سے ہم متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے وہ عجائب گھر کا مرکزی دروازہ تھا جس پر ہاتھ کی شکل کا ہینڈل نصب ہے۔ جب آپ اسے کھولیں تو گویا اس ہاتھ سے مصافحہ کر رہے ہوں گے اور اس کا مقصد بھی یہی ہے کہ آپ اس ہاتھ سے مصافحہ کریں۔ ہاتھ کا یہ ماڈل چین کے عظیم المرتبت ادیب 'باجن' کا ہے، جسے بجا طور پر جدید چینی ادب کا معمار قرار دیا جا تا ہے۔اس نے بڑی بھرپور زندگی گزاری اور اب اپنی زندگی کی صدی مکمل کر چکا ہے۔ اسے چینی ادیبوں میں باپ جیسا رتبہ حاصل ہے۔ 2004 میں اس کی سویں سالگرہ کے موقع پر اس کے عقیدت مندوں نے اس کا کمرہ برآمدے تک گل دستوں اور تہنیتی کارڈوں سے بھر دیا تھا۔

عجائب گھر کا جو حصہ ڈرامے کے لیے وقف تھا اس میں نا صرف ڈرامہ نگاروں کے بارے میں معلومات نمائش کا حصہ تھیں، بلکہ معروف ڈرامے بھی سکرین پر چل رہے تھے، جبکہ دیواروں پر تھیٹر کی دنیا کی معروف شخصیات کی تصاویر آویزاں تھیں۔ عجائب گھر کے ایک اور گوشے میں گئے تو اہم اور مقبول ادیبوں کے مجسمے دیکھے۔ بعض ادیبوں کے مجسمے مطالعے کے کمرے میں اور کچھ باغ میں پھولوں کے درمیان محوِ فکر تھے۔اسی طرح تین ادیبوں کے اکٹھے مجسمے یوں بنائے گئے تھے گویا گپ شپ میں مصروف ہوں۔ ان مجسّموں کو دیکھ کر یہ نوٹ کیے بغیر نہ رہ سکا کہ ان میں ماؤ زے تنگ کا مجسمہ نہ تھا۔ ماؤ نا صرف انقلابی بلکہ شاعر اور دانش ور بھی تھا۔ اس کی نظموں کے تراجم بھی ہو چکے ہیں۔ مترجم سے پوچھا تو اس نے لاپرواہی سے بتایا کہ اوپر کے کسی ہال میں وہ بھی ہو گا۔ میرے دل میں خیال آیا کہ بدلے ہوئے حالات نے ماؤ کو غیر اہم کر دیا ہے۔

اپنے وطن میں اس عجائب گھر کی طرز کا مگر قدرے کم درجے کا کام اسلام آباد میں اکادمی ادبیات پاکستان کی عمارت میں نظر آتا ہے جہاں برآمدوں میں مرحوم ادیبوں کے پنسل سکیچ اور ہال میں زندہ ادیبوں کی تصاویر سجائی گئی ہیں۔باہر لان میں مشہورادیبوں کے ہاتھ سے لگائے گئے درخت بھی ہیں۔

www.xtrapapers.com



اب نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

17 مصنّف کس حیثیت سے چین کی سیاحت کر رہا تھا؟

[1]

18 عجائب گھر میں محفوظ ادبی ورثہ کتنا پرانا ہے؟ اور اس عجائب گھر کی خاص بات کیا ہے؟

[2]

19 مرکزی دروازے پر ہاتھ کے نقش کی علامتی حیثیّت کیا ہے؟ اس کے ذریعے کسے خراجِ عقیدت پیش کیا گیا ہے؟

[2]

20 مصنّف کے مطابق 'باجن' کی چینی معاشرے میں کیا حیثیت ہے؟ 2 باتیں لکھیں۔

[2]

21 ڈرامے کے شعبے میں کن 3 چیزوں کی نمائش کا انتظام کیا گیا تھا؟

[3]

22 مصنف نے ماؤزے تنگ کے مجسّمے کی کمی کیوں محسوس کی؟ اور اس سے کیا نتیجہ اخذ کیا؟

[2]

23 اکادمی ادبیات پاکستان کی عمارت میں ادیبوں کو کیسے خراجِ تحسین پیش کیا گیا ہے؟ 3 باتیں لکھیں۔

[3]

www.xtrapapers.com



**Passage B**

**درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔**

'وادیِ بگروٹ' گلگت شہر سے 45 کلومیٹر شمال مشرق میں واقع ہے۔یہاں چھوٹے بڑے 16 گاؤں آباد ہیں۔دریائے بگروٹ ہر گاؤں سے گزرتا ہوا دریائے گلگت میں شامل ہو جاتا ہے۔ عالمی برادری نے گزشتہ چند دہائیوں سے 11 دسمبر کو پہاڑوں اور 22 مارچ کو پانی کے عالمی دن کے طور پر منانا شروع کیا ہے، جبکہ بگروٹ کے لوگ صدیوں سے اپنے طور پر یہ دن مناتے چلے آرہے ہیں۔ 22 مارچ کو بگروٹ کے لوگ پانی سے متعلق معاملات طے کرتے ہیں اور وادی کے ہر گاؤں میں آب پاشی کے انتظام اورپانی کی تقسیم کا اعلان کیاجاتا ہے۔ پہاڑوں کے عالمی دن 11 دسمبر کو یہاں 'اجائی' کا دن کہتے ہیں۔ اس دن بالائی چراگاہوں سے مویشیوں کو واپس گاؤں لایا جاتا ہے۔ یہ لوگ ساری گرمیاں خاندان بھر کے لیے جلانے کی لکڑی اور سرمائی خوراک مثلاً اناج، خوبانی ،بادام، کشمش، اخروٹ وغیرہ جمع کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔ اس دوران گاؤں کے بزرگ غریب گھرانوں کا دورہ کرکے وہاں بھی خوراک کی فراہمی یقینی بناتے ہیں۔

اس وادی کی ثقافت اپنی منفرد پہچان رکھتی ہے اور ان کے روایتی تہواروں کا موسموں سے گہرا تعلّق ہے۔یہاں کے قدیم شینا کیلنڈر کے مطابق 21 دسمبر کو 'نسالو' یعنی نئے سال کا پہلا دن، بڑے پیمانے پر جانوروں کو ذبح کر کے منایا جاتا ہے۔ اس گوشت کو خشک کر کے سردیوں میں استعمال کے لیے محفوظ کیا جاتا ہے۔ ان ایام میں بالائی آبادیوں سے بھی لوگ گاؤں میں اتر چکے ہوتے ہیں اور ہر طرف گہما گہمی ہوتی ہے۔ اسی لیے ان دنوں گاؤں کی آبادی اپنے قدیم عقائد کے مطابق رسومات اور تہوار مناتی ہے، نیزانہی ایام میں شادیوں کی تقریبات بھی ہوتی ہیں۔ 'موال' کے تہوار سے سال بھر کی تقریبات اور رسومات کی باقاعدہ ابتدا ہوتی ہے۔ مقررہ دن ہر گھر سے خشک میوہ، گھی اور روٹی کے تھال لے کر لوگ جمع ہوتے ہیں۔ اپنے مرحومین کو یاد کرتے اور اجتماعی خیر و برکت اور سلامتی کی دعاؤں کے علاوہ اگلی تقریبات کے متعلق امور طے کرتے ہیں۔

'راتھو' تہوار کے دن لوگ ناچ گا کر خوشی کا اظہار کرتے اور بکرے کی قربانی کرتے ہیں، جس کو جشن کی جگہ ہی پکا کر کھایا جاتا ہے۔ بچّوں کے تہوار 'ڈھم ڈھم پروچو' کے مخصوص دن مائیں بچوں کے لیے نئے لباس خصوصاً سفید ٹوپی کا اہتمام کرتی ہیں۔ بچے قریبی پہاڑ پر صنوبر کے درختوں تک پہنچنے کے لیے دوڑ لگاتے اور واپسی پر صنوبر کی چھوٹی چھوٹی تازہ ٹہنیاں لے کر آتے ہیں، جن کو ہر گھر میں خوشی کے پیغام کے طور پر پہنچایا جاتا ہے۔ 'شاپ' نوجوانوں کا تہوار ہے جس میں غیر شادی شدہ نوجوانوں کا گروہ مقررہ رات ہر گھر کے دروازے پر جا کر دعائیہ گیت گاتا ہے۔ گھر کا بزرگ خشک میوہ، گوشت یا نقد رقم انعام میں دیتا ہے، جس سے اگلے دن بڑے کھانے کا اہتمام ہوتا ہے اور بعد میں نوجوان رقص اور مزاحیہ خاکے بھی پیش کرتے ہیں۔

www.xtrapapers.com



**اب نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔**

24 وادی بگروٹ کے تمام دیہاتوں میں کیا بات مشترک ہے؟

[1] ______________________________

25 بگروٹ کے باسی پانی اور پہاڑوں کے عالمی دن کس طرح مناتے ہیں؟ 2 باتیں لکھیں۔

______________________________

[2] ______________________________

26 موسم گرما میں ان لوگوں کی کونسی 2 مصروفیات ہوتی ہیں؟ بزرگ کیا کردار ادا کرتے ہیں؟

______________________________

______________________________

[3] ______________________________

27 سال کا آغاز کب اور کس طرح کیا جاتا ہے؟

______________________________

[2] ______________________________

28 دسمبر میں گاؤں کی رونق کیوں بڑھ جاتی ہے؟ اس موقع پر کون سی گھریلو تقریبات منعقد ہوتی ہیں؟

______________________________

[2] ______________________________

29 کون سے تہوار کو نسبتاً سنجیدہ اور انتظامی نوعیّت کا حامل قرار دیا جا سکتا ہے؟ اور کیوں؟ 2 وجوہات لکھیں۔

______________________________

______________________________

[3] ______________________________

30 رقص اور اجتماعی دعوت کے ذریعے خوشی کا اظہار کن 2 تہواروں میں کیا جاتا ہے؟

______________________________

[2] ______________________________

www.xtrapapers.com



BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge Assessment International Education Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge Assessment International Education is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which itself is a department of the University of Cambridge.